السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انسان کو عام زندگی میں سر ڈھانپ کر رکھنا چاہیے یا کھلا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میری یہ تحقیق ہے کہ احرام کی حالت کے علاوہ آپ ﷺ اپنا سر ڈھانپا کرتے تھے لہذا اگرچہ سر کھلا رکھنا جائز تو ہے اور کھلے سر نماز بھی جائز ہے لیکن تاہم سر ڈھانپنا افضل اور مستحب ہے باقی سر کس سے ڈھانپا جائے؟ تو اس کے لیے احادیث میں کالی پگڑی کا ذکر آتا ہے۔ اور اکثر اوقات آپ ﷺ کے سر مبارک پر عمامہ ہوا کرتا تھا اور منبر وغیرہ پر عمامہ کے ساتھ ہونے کا تذکرہ احادیث میں موجود ہے۔ صحیح بخاری میں وضو کے وقت پگڑی پر مسح کا ذکر آتا ہے۔ فتح مکہ کے وقت آپ کے سر مبارک پر کالی پگڑی تھی لیکن احادیث میں ٹوپیوں کا بھی ذکر ملتا ہے۔ رنگ کا تعین کرنا بہت مشکل ہے لیکن ایک حدیث جو کہ ابو الشیخ لائے ہیں اس میں ہے کہ: ''سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ دوران سفر کانوں والی ٹوپی پہنتے تھے جب کہ دوران حضر شامی ٹوپی پہنتے تھے۔''

اسی طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے بھی روایات میں ٹوپیاں پہننے کے آثار ملتے ہیں جن کی تفصیل کی یہاں پر گنجائش نہیں ہے۔

حاصل کلام :...... پگڑی خواہ ٹوپی آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی سنت ہے دونوں میں سے کسی پر بھی عمل کیا جاسکتا ہے یا کبھی اس پر اور کبھی اس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 510

محدث فتویٰ